21384-کافر کو زکاۃ دینا

سوال

کیا غیر مسلموں کو زکاۃ دینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

زکاۃ کے اموال، اور پھلوں، اور فطرانہ کفار کو دینا جائز نہیں، چاہے وہ فقیر یا مسافر، یا مقروض ہی کیوں نہ ہوں، اور انہیں دینے سے زکاۃ ادا نہیں ہوگی.

اور کفار کے فقراء کو عام صدقہ وخیرات فرض صدقہ وزکاۃ دینا، اور تالیف قلب کے لیے ہبہ وغیرہ کا تبادلہ کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی زیادتی کرنے والا نہ ہو جو ایسا کرنے میں مانع ہو.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی تمہیں ان لوگوں کے ساتھ صلہ رحمی اور حسن سلوک اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا، جو نہ تو تمہارے ساتھ تمہارے دین میں لڑے ہیں، اور نہ ہی انہوں نے تمہارے گھروں سے جلاوطن کرنے میں تمہارے خلاف کوئی مدد کی ہے، یقینا اللہ تعالی انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے}.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

ماخوذ از :

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (30/10).

اور زکاۃ کا ایک مصرف ایسا ہے جو کفار کو دینا جائز ہے، اور وہ ان کی تالیف قلب کے لیے ہے، لہذا کفار کی قوم میں سے اسلام کی طرف راغب لوگوں کو زکاۃ کا مال دیا جا سکتا ہے، اگر یہ امید ہو کہ انہیں یہ مال دیا جائے تو وہ اسلام قبول کر لیں گے، اور ان کے اسلام قبول کرنے سے ان کے ماتحت افراد بھی اسلام میں داخل ہو جائینگے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.